سوال

(247)ایک رکعت وتر کے بارے میں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس اطراف میں لوگ عموماًایک رکعت وتر نماز پڑھتے ہیں۔ اور بعد رکوع کے ہاتھ اور بعد رکوع کے ہاتھ اٹھا کر دعا قنوت پڑھتے ہیں۔ اوراکثریہ بھی دیکھا گیا ہے کہ کھلے ہاتھ قبل رکوع دعا قنوت پڑھتے ہیں۔ تو جواب طلب یہ ہے کہ ایک رکعت وتر نماز اوراس میں مندرجہ زیل بالاطریق پر دعاکرنا حضور انورﷺ سے ثابت ہے یا نہیں؟ اگر نہیں تو ایا کرنا بدعت ہے یا ممنوع؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک رکعت وترثابت ہے۔ بلکہ امام احمد بن حنبلؒ تو کہتے ہیں رکعت واحدۃ اثبت ''ایک رکعت زیادہ ثابت ہے۔ (سفر السعادت) اس میں دعائے قنوت کا پڑھنا آپﷺ سے بروایت صحیحہ ثابت نہیں۔ بعض صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین پڑھتے ہیں۔ ہاتھ باندھ کر پڑھے یا کھلے اس میں کوئی فرق نہیں

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص447

محدث فتویٰ